Noble Quran — القُرْآن الْحَكِيمُ

Quran Urdu Translation اردو ترجمہ — Maulana Muhammad Sahib مولانا محمد صاحب جوناگڑھی

Quran Tafsir تفسیر — Maulana Salahhudin Yusuf مولانا صلاح الدین یوسف

Surah Al Qadr

سورۃ القدر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (1)

یقیناً ہم نے اسے شب قدر میں نازل فرمایا

یعنی اتارنے کا آغاز کیا، یا لوح محفوظ سے بیت العزت میں، جو آسمان دنیا پر ہے، ایک ہی مرتبہ اتار دیا، اور وہاں سے حسب واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اترتا رہا تا آنکہ ۲۳ سال میں پورا ہو گیا۔

اور لیلۃ القدر رمضان میں ہی ہوتی ہے، جیسا کہ قرآن کی آیت شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ (البقرہ، ۱۸۵) سے واضح ہے۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ (2)

تو کیا سمجھا کہ شب قدر کیا ہے؟

اس استفہام سے اس رات کی عظمت و اہمیت واضح ہے، گویا کہ مخلوق اس کی تہہ تک پوری طرح نہیں پہنچ سکتی، یہ صرف ایک اللہ ہی ہے جو اس کو جانتا ہے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ (3)

شب قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

یعنی اس ایک رات کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے اور ہزار مہینے ۸۳ سال چار مہینے بنتے ہیں

یہ امت محمدیہ پر اللہ کا کتنا احسان عظیم ہے کہ مختصر عمر میں زیادہ ثواب حاصل کرنے کے لیے کیسی سہولت عطا فرمادی۔

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ (4)

اس میں (ہر کام) کے سرانجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور روح (جبرائیل علیہ السلام) اترتے ہیں۔

روح سے مراد حضرت جبرائیل ہیں

یعنی فرشتے حضرت جبرائیل سمیت، اس رات میں زمین پر اترتے ہیں ان کاموں کو سرانجام دینے کے لیے جن کا فیصلہ اس سال میں اللہ فرماتا ہے۔

سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (5)

یہ رات سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر طلوع ہونے تک رہتی ہے

یعنی اس میں شر نہیں۔

یا اس معنی میں سلامتی والی ہے کہ مومن اس رات کو شیطان کے شر سے محفوظ رہتے ہیں

یا فرشتے اہل ایمان کو سلام عرض کرتے ہیں،

یا فرشتے ہی آپس میں ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں۔

شب قدر کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص یہ دعا بتلائی ہے،

فَاعْفُ العَفْوَ تُحِبُّ عَفُو اِنَّکَ و اللّٰهُمَّ

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com